تبصرے

محمد حسن کالج میگزین کا سہیل نمبر تقطیع کلاں ضخامت ۲۱۵ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت لعمر
پتہ - محمد حسن انٹر کالج جونپور (یوپی)

جناب اقبال احمد خاں صاحب سہیل اُردو اور فارسی دونوں زبانوں کے نامور اور صاحب فن شاعر ہیں غزل اور نظم دونوں پر انھیں یکساں قدرت حاصل ہے - اگرچہ غزل میں جو سوز و گداز، جذب و مستی اور رموز و کیفیات حسن و عشق کی محاکات ہونی چاہیئے اس سے ان کا کلام بڑی حد تک خالی ہے اور اس کی وجہ آل احمد صاحب سرور نے اپنے مقالہ میں خود سہیل صاحب کی زبانی یہ بیان کی ہے کہ " میں کسی پر عاشق تو ہوا نہیں اور تصوف کا دلدادہ ہونے کے باوجود صوفی بھی نہیں ہوں - میں نے تو غزل میں سیاسی حقائق بیان کئے ہیں" سہیل صاحب نے دراصل ان فقروں میں اپنے کلام پر خود بہت مناسب اور جامع تنقید کر ڈالی ہے - چنانچہ شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی نے جن کا ایک آٹھ صفحہ کا مقدمہ اس مجموعہ میں شامل ہے، بالکل درست کہا ہے کہ " غزل سے ان کو کم مناسبت ہے لیکن اسمیں بھی ان کی انفرادیت قائم ہے" بالفاظ دیگر سہیل صاحب نے غزل سے بھی نظم کا کام لیا ہے اور یہ عجیب بات ہے کہ ان کی بعض نظموں میں تغزل کا بھی رنگ پایا جاتا ہے - وہ اگرچہ اپنے بقول کسی پر عاشق نہیں ہوئے لیکن اس مجموعہ میں ان کی جو نعتیہ نظمیں شامل ہیں وہ صاف بتا رہی ہیں کہ ان کا دل عشق نبوی کا مخزن ہے اور اسی بنا پر ان نظموں میں عرفی کے نعتیہ قصائد کی طرح غزل اور نظم دونوں کی حلاوت و چاشنی موجود ہے - نعتیہ نظموں کے علاوہ موصوف کی دوسری نظمیں جو سیاسی، مذہبی، ادبی موضوعات پر یا کسی کی وفات، یا کسی خاص تقریب کے موقع پر اُردو یا فارسی میں لکھی گئی ہیں وہ سب شاعر کی طباعی و ذہانت، مہارت فن قدرت کلام اور پختہ مشقی کی دلیل ہیں - سہیل صاحب کے لاابالی پن کی وجہ سے ان کا کلام منتشر پڑا ہوا تھا اور اس بات کا اندیشہ تھا کہ گم ہو جائے اس بنا پر محمد حسن کالج کے اساتذہ اور طلبا اُردو شعر و ادب کی طرف سے مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے کالج کے میگزین کی ایک اشاعت صرف کلام سہیل کے لئے وقف کر دی اور بڑے اہتمام سے اس کو جمع اور مرتب کر کے ایک دیوان کی شکل میں شائع کر دیا - شروع کے تقریباً پچاس صفحات میں سہیل صاحب کے بعض ذی علم اور مشہور احباب نے موصوف کے حالات و